مدیر کے نام

عبداللہ، پشاور

’سیرتِ نبویؐ کا ایک گوشہ، مدینہ مارکیٹ‘ ایک حیرت انگیز، سبق آموز اور روح پرور مضمون ہے۔ عبدالرقیب صاحب اگر سیرتِ پاکؐ سے اس نوعیت کی عملی معاشی تفصیلات کو یک جا کر دیں تو یہ بہت بڑی خدمت ہوگی۔

انیلا حسین، کراچی/ رحیم اللہ، ڈیرہ اسماعیل خاں/ محمد بشیر چغتائی، واہ کینٹ

سیرتِ نبویؐ پر متعدد مقالات پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی، لیکن جس انداز سے جناب ایچ عبدالرقیب نے ’مدینہ مارکیٹ‘ (مارچ ۲۰۱۹ء) کو لکھا ہے، اس سے نہ صرف انصاف، معاش اور ترقی کے راستوں کا علم ہوتا ہے، بلکہ ہم آج کے ماحول میں، رسولِ پاکؐ سے اپنی معاشی زندگی کی تنظیم کے لیے سبق حاصل کرتے ہیں۔

ہمایوں اختر، ملتان

’سیرتِ نبویؐ کا ایک گوشہ، مدینہ مارکیٹ‘ عام طور پر ہماری نظروں سے اوجھل رہا ہے۔ یہ مضمون تمام تاجروں، صنعت کاروں اور معاشی تنظیم و تعلیم کے ذمہ داروں کے لیے ایک تحفہ ہے۔ ڈاکٹر انیس احمد نے ’اسلامی ریاست کی بنیاد‘ (مارچ ۲۰۱۹ء) میں کمال حد تک بتایا ہے کہ انسانی زندگی میں ’حاکمیتِ الٰہی‘ کی اہمیت اور سبق کیا ہے۔

نویرہ عمیر، اسلام آباد/ شوکت رفیق، سیالکوٹ

تحریکِ پاکستان ۱۴/اگست ۱۹۴۷ء کو ختم ہونے والے باب کا نام نہیں، بلکہ ہر آنے والے دن میں تحریکِ پاکستان کا مطالعہ اہمیت کا حامل رہے گا۔ جناب جاوید اقبال خواجہ نے ’دوقومی نظریے کی فتح اور پاکستان‘ (مارچ ۲۰۱۹ء) لکھ کر، تحریکِ آزادی کے علمی و تاریخی ورثے کو اتنی خوب صورتی اور عام فہم انداز سے مرتب کر دیا ہے کہ ہمیں گاندھی اور قائد کی شکل میں دو کردار، دو رویے اور دو تحریکیں اپنا پیغام دیتی نظر آتی ہیں۔

حیدر عثمان، کوئٹہ

عبدالغفار عزیز صاحب نے ’خطیب اقصیٰ کی رحلت......‘ (مارچ ۲۰۱۹ء) کو ایک زندہ تحریک کی صورت میں پیش کر کے ہم زندوں کے لیے، جو مُردنی کے شکار ہیں، زندگی کا پیغام دیا ہے۔

حیدر کمال، لاہور/ معصومہ فاطمہ، ملتان

حضرت مولانا محمود حسنؒ اسیرِ مالٹا کا زندگی میں آخری خطاب جس شان سے ملّت کے سامنے ہوا، اور اس میں جو پیغام عطا کیا گیا، وہ ۱۹۲۰ء کا نہیں بلکہ زندگی بھر کا پیغام ہے۔ قدیم اور جدید کی بے جا کش مکش کی نفی ہے اور مقصد پر نظر رکھنے کی تلقین ہے۔ علمائے کرام دینی بصیرت سے قوم کی رہنمائی کرتے آئے ہیں، لیکن بُرا ہو جدیدیت کا،

کہ جس نے علما کو غیر متعلق قرار دینے کی کوشش کی۔ ترجمان نے اسے شائع کرکے بہترین خدمت انجام دی۔

عاقل خان جدون، ایبٹ آباد

’نریندرا مودی کی قید میں‘ (مارچ ۲۰۱۹ء)، مفتی عبدالقیوم منصوری نے وہ ہولناک منظر قارئین کو دکھایا ہے کہ جس میں خود ان کے وہ اکابرین، جو متحدہ قومیت کے علَم بردار تھے، کے لیے عبرت کا سامان موجود ہے۔

احمد علی محمودی، لاہور

’گم شدہ متاع کی تلاش میں‘ (مارچ ۲۰۱۹ء) کے مطابق شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ اجنبی زبان کے سیکھنے یا دوسری قوموں کے علم وفنون حاصل کرنے کے حامی تھے۔ وہ ایسی تعلیم کے حامی تھے کہ جو مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہو اور اس پر اغیار کا اثر نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے دو تاریخی مقامات ’دیوبند اور علی گڑھ‘ کا رشتہ جوڑنے کے لیے مرض الموت کے باوجود علی گڑھ کا سفر کیا اور وہاں پہنچ کر ’جامعہ ملیہ اسلامیہ‘ کا سنگ بنیاد رکھا۔

راجا محمد عاصم، کھاریاں

مولانا مودودیؒ کی تحریر ’گھریلو زندگی کی بنیاد‘ (مارچ ۲۰۱۹ء) پر عمل کرکے کامیاب معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر انیس احمد نے اسلامی ریاست کے قیام کے خواہاں حکمرانوں کے لیے بہترین طریقے سے رہنمائی کی ہے۔ ’سیرتِ نبویؐ کا ایک گوشہ، مدینہ مارکیٹ‘ ایچ عبدالرقیب نے حضوؐر کی سیرت کے ذریعے ایک مسلمان تاجر کی بھرپور رہنمائی کی ہے، جب کہ ’نریندرا مودی کی قید میں‘ کے عنوان سے مفتی عبدالقیوم منصوری نے اپنی رُوداد میں بھارتی حکمرانوں کے ظالمانہ اور مکروہ چہرے کی تصویر کشی کرکے پوری فلم دکھا دی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرزاق، کالا گوجراں، جہلم

ترجمان القرآن (ماہ فروری ۲۰۱۹ء) ماشاءاللہ ماضی، حال اور مستقبل کے حالات و واقعات پر مشتمل اپنے اندر ایک خزینہ لیے ہوئے ہے۔ ہر مضمون پر اپنے جذبات کا اظہار کرنا کماحقہٗ ممکن تو نہیں، تاہم جی چاہتا ہے کہ مختصر ترین الفاظ میں، چند سطور پیش خدمت کردوں: محترم سیّد منور حسن صاحب کا فرمان: ’اس سفر کو وہیں سے شروع کرنا ہوگا، جہاں سے بظاہر ختم ہوگیا تھا‘، ایک مشورہ ہی نہیں بلکہ ایک حکم کی حیثیت رکھتا ہے۔ چودھری رحمت الٰہی مرحوم کی زندگی کا جو نقشہ محترم پروفیسر خورشید احمد صاحب نے کھینچا ہے، وہ قابلِ رشک ہے۔ جماعت سے وابستہ ہر کارکن تک اس تحریر کو پہنچنا چاہیے۔ پہلے فوجی آمر کی مولانا مودودیؒ پر تنقید، جاوید اقبال صاحب کا ایک بڑا قیمتی مضمون ہے۔ مرزا محمد الیاس صاحب کے اُٹھائے گئے سوالات کی روشنی میں ہر کارکن کو اپنا جائزہ لینا چاہیے۔ عالمی اُفق پر منڈلاتے معاشی بحران پر ڈاکٹر وقار مسعود خاں نے مؤثر رہنمائی دی ہے، اور عابدہ فرحین نے خواتین پر تہذیبی حملے کی وضاحت کرتے ہوئے رہنمائی کی ہے۔